سوال

(218) خاوند کے روکنے کے باوجود حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں صاحب حیثیت ہوں اور حج ادا کرنے کے قابل ہوں لیکن میرا خاوند مجھے حج کرنے کی اجازت نہیں دیتا، جبکہ میرا بھائی میرے ساتھ حج پر جانے کے لئے تیار ہے، کیا میں ایسے حالات میں اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر حج کر سکتی ہوں یا اس کی اطاعت کرتے ہوئے حج کرنے سے باز رہوں، کتاب وسنت کی روشنی میں راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں کی جا سکتی، اطاعت صرف نیکی کے کاموں میں ہے۔ [1]

چونکہ عورت پر حج فرض ہونے کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں اور اس میں حج کرنے کی مالی استطاعت اور بدنی قوت بھی ہے پھر محرم بھی موجود ہے، اس لئے بلاوجہ اس کا حج نہ کرنا کبیرہ گناہ ہے اور خاوند کے لئے بھی جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی بیوی کو بلاوجہ حج کرنے سے منع کرے، اس کے لئے شرعاً ایسا کرنا حرام ہے۔ اس بناء پر سائلہ کو چاہیے کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ حج پر جائے اور اس فریضہ سے سبکدوش ہو، اگرچہ اس کا خاوند اس کی اجازت نہ دے تو بھی اس کی پروانہ کرے کیونکہ نماز اور روزے کی طرح اس پر حج فرض ہو چکا ہے۔ جس طرح خاوند کے منع کرنے سے نماز اور روزہ نہیں چھوڑا جا سکتا، اسی طرح حج ترک کرنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حق بندوں کے حق پر مقدم ہے۔ لہٰذا خاوند کو اس بات کا قطعاً حق نہیں ہے کہ وہ بلاوجہ اپنی بیوی کو فریضہ حج سے منع کرے، ہمارے رجحان کے مطابق عورت کو چاہیے کہ وہ اس فرض کی ادائیگی کے لئے اپنے خاوند کو راضی کرے اگر وہ رضامند نہیں ہوتا تو اس کی پروانہ کرتے ہوئے فریضہ حج ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح البخاري، اخبار الآحاد: ۷۲۵۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

محدث فتویٰ